السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پاکٹ سائز قرآنِ پاک جیب میں رکھ کر کوئی شخص رفعِ حاجت کے لیے بیت الخلاء میں جا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید باہر رکھ کر بیت الخلاء میں داخل ہونا چاہیے۔ نبی ﷺ ذکر سے منقوش (جس میں آپ ﷺ کا نام نقش تھا) انگوٹھی کو اتار کر بیت الخلاء میں داخل ہوتے۔ صحیح البخاری، باب غسل الأعقاب، سبل السلام: ۱۰/۲۷

''سبل السلام'' کے مذکورہ صفحہ میں ہے:

'وَدَلِيلٌ عَلٰى تَبعِيدِ مَا فِيهِ ذِكرُ اللّٰهِ عِندَ قَضَاءِ الحَاجَةِ. وَقَالَ بَعضُهُم: يَحرُمُ إِدخَالُ المُصحَفِ الخَلَاءَ لِغَيرِ ضَرُورَةٍ.'

''یعنی ''قضائے حاجت کے موقع پرا کے ذکر والی شے کو اتار کر دور رکھنا چاہیے اور بعض اہل علم نے کہا بلاضرورت قرآن مجید کو بیت الخلاء میں داخل کرنا حرام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 125

محدث فتویٰ